© rasailojaraid.com

رپورٹ: گل محمد بھٹہ، ریاض / سعودی عرب

ورلڈ اسلامک فورم کے چیئرمین کا دورہ ریاض

"اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے اور دنیا کے کسی بھی خطہ میں بسنے والے مسلمانوں کے لئے ضروری ہے کہ وہ اپنے اختیارات اور استطاعت کے دائرہ کار میں رہتے ہوئے قرآن و سنت کے احکامات کے نفاذ کا عملی طور پر اہتمام کریں کیونکہ اسلام کی بالادستی اور قرآن و سنت کی حکمرانی مسلمانوں کے شرعی فرائض میں شامل ہے۔

موجودہ دور میں مسلم ممالک میں اسلام کے غلبہ و نفاذ کے لئے متعدد تحریکیں سرگرم عمل ہیں۔ ان تحریکات کو بے شمار رکاوٹوں کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ اس سلسلے میں سب سے بڑی رکاوٹ مسلم ممالک پر استعماری قوتوں کا مسلسل تسلط، مغربی نظام اور فلسفہ کی عمل داری کی شکل میں موجود ہے۔ اسلامی نظام کے نفاذ کا راستہ روکنے میں مغربی میڈیا اہم رول ادا کر رہا ہے جو کہ مغربی فلسفہ کی خرابیوں پر پردہ ڈالنے کے علاوہ اسلام اور مسلمانوں کے خلاف نفرت پھیلانے کی مہم میں پیش پیش ہے۔"

ان خیالات کا اظہار "ورلڈ اسلامک فورم" کے چیئرمین علامہ زاہد الراشدی نے دورہ ریاض کے موقع پر ایک پریس کانفرنس کے دوران کیا۔

ابو عمار علامہ زاہد الراشدی نے "ورلڈ اسلامک فورم" کے قیام اور اغراض پر روشنی ڈالتے ہوئے بتایا کہ فورم کا ہیڈ کوارٹر لندن میں قائم کیا گیا ہے جبکہ اس کے مقاصد میں مسلم ممالک کی دینی تحریکات میں رابطہ و مشاورت کے علاوہ علماء کرام اور دینی کارکنوں کو مغربی میڈیا کے مزاج اور طریقہ واردات سے روشناس کرانے کے لئے لندن کے مرکز میں تربیتی ادارے کا قیام اور اس کے ذریعے اسلام دشمن پراپیگنڈے کے تعاقب کرنے کی ساتھ ساتھ یورپ میں مقیم مسلمانوں بالخصوص نئی نسل کے لئے وہاں کی دینی ضروریات کے مطابق مقامی زبانوں میں لٹریچر کی اشاعت، آڈیو وڈیو کار سپاؤنٹ اور تعلیمی کورسز کا اجراء شامل ہے۔

ابو عمار علامہ زاہد الراشدی نے پریس کانفرنس کے دوران ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ "ورلڈ اسلامک فورم" کے مقاصد کو عملی جامہ پہنانے کی لئے 18 جولائی 93ء کو لندن میں ایک عالمی سیمینار منعقد کرنے کے انتظامات کئے جارہے ہیں۔ جس میں ایک اندازے کے مطابق 800 کے

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

قریب علمائے کرام اور دانشور حضرات شرکت کریں گے۔ سیمینار کے انعقاد کے ساتھ ہی فورم کے تحت عملی سرگرمیوں کا آغاز کر دیا جائے گا۔

"ورلڈ اسلامک فورم" کا دوسری تنظیموں کے ساتھ موازنہ کرتے ہوئے انہوں نے واضح کیا کہ یہ فورم کوئی باضابطہ تنظیم یا متوازی یا کسی بھی سیاسی یا دینی جماعت کی ذیلی تنظیم نہیں ہے۔ یہ محض ایک فورم ہے جو کہ نفاذ اسلام کی علمبردار تمام جماعتوں اور حلقوں کے ساتھ یکساں روابط کی بنیاد پر کام کرنے کا خواہاں ہے۔ علاوہ ازیں مسلمانوں کے مختلف مکاتب فکر کے مابین یک جہتی اور مفاہمت کے فروغ کے لئے کوشش کرنے کا متمنی ہے۔

ابو عمار علامہ زاہد الراشدی نے کہا کہ "ورلڈ اسلامک فورم" کی جانب سے اردو اور انگریزی زبانوں میں ماہنامہ "الشریعہ" کا اجراء کر دیا گیا ہے۔

فورم کے لئے مالی امداد کرنے کے سوال کا جواب دیتے ہوئے ابو عمار علامہ زاہد الراشدی نے دو ٹوک الفاظ میں واضح کیا کہ "ورلڈ اسلامک فورم" مسلمان حکومتوں میں سے کسی کا حامی ہے نہ مخالف اور نہ ہی وہ کسی مسلمان حکومت کی لابی میں شریک ہے بلکہ خالصتاً نظریاتی اور شرعی بنیادوں پر، کسی بھی مسلمان حکومت کی حمایت یا مخالفت کے جذبہ سے بے نیاز ہو کر نفاذ اسلام کے فکری اور علمی کاموں میں دینی تحریکات کی معاونت کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔

بے شمار دینی تنظیموں اور پلیٹ فارمز کی موجودگی میں آپ کو کس بات نے متاثر کیا کہ آپ نے فورم کا قیام ضروری قرار دیا۔ ابو عمار علامہ زاہد الراشدی سے یہ سوال کیا گیا تو انہوں نے جواب دیتے ہوئے کہا کہ سابق امریکی صدر نکسن کی سربراہی میں (ٹیکساس) امریکہ میں اسلام اور مسلمانوں کے خلاف ایک بڑی مؤثر تحریک اور ادارہ کام کر رہا ہے۔ اس ادارے سے متاثر ہو کر میں نے یہ دینی فریضہ ادا کرنے کا بیڑا اٹھایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر دشمنان اسلام اپنے باطل مذہب کے لئے اتنی بڑی قربانیاں پیش کر سکتے ہیں تو کیا ہم اپنے سچے مذہب کے لئے اپنے آپ کو وقف نہیں کر سکتے۔

لندن میں قادیانیوں کی خلاف اسلام سرگرمیوں کے متعلق سوال کا جواب دیتے ہوئے ابو عمار علامہ زاہد الراشدی نے کہا کہ قادیانیت کی تبلیغ کے لئے لندن میں باقاعدہ طور پر ایک ٹی وی چینل خرید لیا گیا ہے۔ جس سے اسلام اور علمائے کرام کے خلاف زہر اگلا جا رہا ہے۔ فی الحال جمعہ کے روز دو گھنٹے کا پروگرام نشر کیا جا رہا ہے۔ آئندہ یکم جولائی سے اس کا دورانیہ بڑھا کر ہفتہ میں دو بار کیا جا رہا ہے۔ جس سے قادیانیت کی تبلیغ اور خلاف اسلام پروپیگنڈا کو ٹیلی ویژن نیٹ ورک کے ذریعے دنیا کے 35 ممالک میں سنائی اور دکھائی دینے میں مزید مدد ملے گی۔

(شکریہ روزنامہ جنگ لاہور 7/ مارچ 1993ء)

© rasailojaraid.com